تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں ڈائریکٹرز کا جائزہ بشمول 30 ستمبر 2018 کو ختم ہونے والی مدت کے لئے غیر آڈٹ شدہ عبوری مجموعی مالیاتی حسابات پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

فنانس کی خاص خاص باتیں

	روپے ملین میں	
	برائے سہ ماہی مختتمہ 30 ستمبر 2018	برائے سہ ماہی مختتمہ 30 ستمبر 2017
سیلز	4,881	4,091
قبل از ٹیکس منافع / (خسارہ)	714	653
بعد از ٹیکس منافع / (خسارہ)	511	500
فی شیئر آمدنی (روپے میں)	6.31	6.17

کارکردگی کا عمومی جائزہ

30 ستمبر 2018 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی کے دوران کمپنی نے گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی کے 4.1 بلین روپے کے مقابلے میں 4.9 بلین روپے کا سیلز ریونیو ظاہر کیا جس سے 790 ملین روپے یا 19 فیصد بہتر شرح نمو ظاہر ہوئی۔ بنیادی اور خالص آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) گزشتہ سال کی اس مدت میں 6.17 روپے کے مقابلے میں 6.31 روپے رہی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال۔انجینئرنگ کا شعبہ

مقامی آٹو انڈسٹری میں گزشتہ چند سالوں کے دوران مستحکم شرح نمو دیکھی گئی تھی جو سال کے دوران 4 فیصد کمی کے ساتھ پیچھے چلی گئی، جس کے اثرات بڑھتی ہوئی درآمدات اور کمتر مقامی طلب کے ذریعے مرتب ہوئے۔ آئندہ مدت کے دوران بھی طلب میں سست روی برقرار رہنے کی توقع ہے کیونکہ بدترین میکرو اکنامک صورتحال اور نئی قانون سازی کے اثرات اس انڈسٹری پر بھی پڑیں گے جس کے تحت کار کے خریداروں کیلئے ٹیکس فائلرز کا ہونا لازم ہے۔ سہ ماہی کے دوران استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد کا حجم 15,638 تھا جس سے گزشتہ سال کے مقابلے میں 34 فیصد کمی ظاہر ہوتی ہے کیونکہ گزشتہ سال یہ تعداد 23,854 یونٹس تھی۔

کمپنی کا انجینئرنگ کا شعبہ تھرمل اینڈ انجن کمپوننٹس بزنس اور الیکٹرک سسٹمز بزنس پر مشتمل ہے۔ یہ کاروبار بنیادی طور پر مقامی آٹو انڈسٹری کے لئے او ای ایم۔ پارٹس کی تیاری پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ آپ کی کمپنی کے انجینئرنگ شعبے کا ٹرن اوور مالی سال 19-2018 کی پہلی سہ ماہی کے لئے فروخت کے نرخوں میں اضافے کے باعث، جو روپے کی قدر میں کمی کے باعث جزوی طور پر نرخ بڑھانے پر منتقل کیے گئے تھے، 3.5 بلین روپے رہا جو اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 2.9 بلین روپے رہا تھا۔

سہ ماہی کے دوران بعد از مارکیٹ کے شعبے نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا اور گزشتہ سال کی اس مدت کے مقابلے میں 14 فیصد کی کمی ظاہر کی۔ اس کمی کی بنیادی وجہ سست معاشی صورتحال اور گرے چینل آٹو پارٹس امپورٹ تھی۔

حکومت چین، تھائی لینڈ اور ترکی کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمینٹس (ایف ٹی ایز) پر مذاکرات میں مصروف عمل ہے۔ اس سلسلے میں کمپنی کی انتظامیہ نے حکومت کو اپنا موقف آٹو وینڈر انڈسٹری کے ساتھ تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مناسب ٹیرف کو یقینی بنانے کے ذریعے پیش کر دیا ہے اور اس معاملے پر رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

انتظامیہ معیار، صحت، سیفٹی اور انوائرمنٹ کو بہتر بنانے کے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جبکہ پیداواری عمل میں مستقل بہتری کے ذریعے اخراجات کو کم کرنے کے لئے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

کاروباری کی مختصر روداد۔ تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

30 ستمبر 2018 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران بلڈنگ میٹریل اور متعلقہ مصنوعات کے شعبہ میں سیلز ریونیو 1.4 بلین روپے رہا جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 1.2 بلین روپے تھی اور نتیجتاً 17 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔

جوٹ آپریشنز

زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران جوٹ کے کاروبار نے سیلز ریونیو کے ضمن میں اپنی مثبت رفتار کو برقرار رکھا اور مقامی صنعت میں اپنے مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھنے پر توجہ دی جبکہ نئے صارفین اور نئی مارکیٹوں کی تلاش بھی مستقل طور پر جاری رہی۔

کاروبار نے جارحانہ طور پر برآمدی مارکیٹیں تلاش کیں اور مثبت نتائج حاصل ہوئے جن کے فوائد سال کے آئندہ باقیماندہ حصہ میں بھی حاصل ہوں گے۔ مزید براں مقامی مارکیٹ میں نئے صارفین کی شمولیت سے بھی ہمارے صارف کے دائرہ کار اور ہماری رسائی میں اضافہ ہوا۔

پہلی سہ ماہی کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے دوسری سہ ماہی کے دوران بھی سیلز مستحکم رہنے کا امکان ہے، اگرچہ پاک روپے کی قدر میں کمی سے پروڈکٹ کی مالیت کے ضمن میں چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انتظامیہ یہ معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دیتی رہی جبکہ بہتری کے مستقل عمل کے ذریعے اخراجات کو با کفایت بنانے کیلئے مزید اقدامات بروئے کار لائے گئے۔

پیپر سیک بزنس

مجموعی حجم اور منافع جات کے ضمن میں زیرِ جائزہ سہ ماہی گزشتہ سال کی اس مدت کے مقابلے میں بہت بہتر رہی جس کی وجہ فروخت کے نرخوں میں موثر نظر ثانی کرنا تھا۔ سیمنٹ کی صنعت میں ظاہر کردہ شرح نمو مجموعی اقتصادی چیلنجوں اور تعمیراتی صنعت میں سست رفتاری کے باعث کمتر رہی۔ کاغذ کے لئے مستحکم عالمی طلب سے کمپنی کو مناسب نرخوں پر کاغذ کی دستیابی کو یقینی بنانے کے ضمن میں کٹھن چیلنجوں کا سامنا درپیش رہا۔ کاروبار نے مسابقتی نرخوں پر مختلف ذرائع سے کاغذ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اپنی ہر ممکن کوشش کی۔

صنعتی بوریوں اور ایس او ایس/فوڈ پیکجنگ کا حجم گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بہتر رہا جبکہ کیریئر بیگز کے نئے سیگمنٹ نے بھی شرح نمو میں مرکزی کردار ادا کیا۔ تاہم زرمبادلہ کے نرخوں میں اُتار چڑھاؤ کے ساتھ خام مال کی قیمتوں میں متوقع اضافے کے باعث کاروبار کے منافع جات کے لئے چیلنجنگ صورتحال برقرار رہے گی۔

لیمینیٹس آپریشنز

مارکیٹ کی صورتحال میں مجموعی طور پر بے یقینی برقرار رہی اور اس کاروبار میں بڑھتے ہوئے اخراجات کے دباؤ بلخصوص فاریکس کے اتار چڑھاؤ اور توانائی کے اخراجات کے باعث دباؤ کا سامنا رہا۔ اس بزنس میں ان منفی صورتحال سے نمٹنے کیلئے کافی تگ و دو کی اور نئی پروڈکٹس متعارف کرانے کے ساتھ پروڈکٹس کے منفرد نمونے پیش کئے جن کو مارکیٹ میں بہتر پذیرائی ملی۔ مزید براں کاروبار کے نئی مشینری میں سرمایہ کاری کی جس سے لاگتوں میں بچت کی جاسکے گی اور صارفین کو پروڈکٹس کی مزید اقسام بھی فراہم کی جاسکیں گی۔

کمپنی نے صارفین تک رسائی کا سلسلہ بڑھانے کیلئے مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو بھی موثر بنایا۔ ان اقدامات سے مستقبل قریب میں مزید مثبت اور بہتر نتائج حاصل ہونے کا امکان ہے۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی بی پی کے)

زیرِ جائزہ مدت کے دوران کمپنی کے سیلز ریونیو نے گزشتہ سال کے مقابلے میں 15 فیصد کا اضافہ رجسٹر کیا جس کی وجہ پاک روپے کی قدر میں کمی کے باعث فروخت کے نرخوں میں اضافہ تھا۔ کمپنی بڑھتے ہوئے مٹیریل اخراجات کے باعث منافع جات میں ہونے والی کمی کو کم کرنے کیلئے موثر فنانشل مینجمنٹ، بہتر لاگت کنٹرول اور برق رفتار انوینٹری مینجمنٹ کے ذریعے کام کررہی ہے۔

کمپنی کی نئی مینوفیکچرنگ سہولت کی تعمیر شیڈول کے مطابق جاری ہے اور انتظامیہ پروجیکٹ کی بروقت تکمیل پر بھرپور توجہ دے رہی ہے تاہم طلب پر مستقل دباؤ اور ملک میں معاشی بے یقینی کی صورتحال کے باعث کمپنی کو مستقبل میں چیلنجوں کا سامنا درپیش رہے گا۔

حبیب۔میٹروپاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

حبیب۔میٹروپاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل) کا مرکزی کاروبار ریٹیل اسٹور املاک کی ملکیت اور اس کا انتظام ہے۔تھل لمیٹڈ کمپنی میں 60 فیصد کی شیئر ہولڈنگ کا حامل ہے۔ کمپنی مختلف کاروباری مواقعوں کی تلاش میں مصروفِ عمل ہے تاکہ کیش اینڈ کیری ریٹیل رینٹل بزنس کو فروغ دیا جاسکے اور اپنے اسٹور لوکیشنز سے ادارے میں مزید توسیع دی جائے۔

سہ ماہی کے دوران ایچ ایم پی ایل نے تھل لمیٹڈ کو ادائیگی کیلئے 102 ملین روپے حتمی منافع منقسمہ کی منظوری دی۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے صدر اسٹور کیلئے ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کردی تھی جس کے نتیجے میں ایم ایچ پی ایل کا صدر اسٹور 11 ستمبر 2015 کو بند کردیا گیا۔

بعدازاں 9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیوٹی) کی درخواست کو منظور کرلیا۔اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیوٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی پٹیشن کی سماعت پہلے ایک نئے بینچ کے روبرو 17 اکتوبر 2017 کو مقرر کی گئی تھی تاہم شہری اور کے ڈبلیو ایس بی کی نمائندگی کرنے والی کونسل کی جانب سے داخل کردہ التواء کی درخواست کے باعث سماعت کے دوران مزید کوئی کارروائی نہ ہوسکی۔یہ کمپنی تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے۔

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومتِ سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاورجن لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی منگڈ ونگ کے مابین ایک جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ تھرکول بلاک-II میں پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ کو تیار کرنے میں سرگرمِ عمل ہے۔ پروجیکٹ نے 4 اپریل 2016 کو اپنا فنانشل کلوز حاصل کیا۔

پروجیکٹ زیرِ تعمیر ہے اور موجودہ طور پر کام شیڈول سے آگے ہے۔آج کی تاریخ تک ملبہ جات کا c. 99 M BCM صاف کیا جاچکا ہے اور کان 148 میٹر کی گہرائی تک پہنچ چکی ہے۔ایفلوئنٹ ڈسپوزل لائن اور لیفٹ بینک آؤٹ فال ڈرینج اسکیم کے منسلکہ انفرا اسٹرکچر پروجیکٹس ممکنہ طور پر شیڈول کے مطابق مکمل کرلئے جائیں گے۔

پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کیلئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے میں مجموعی ایکسپوژر کی منظوری دی تھی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری، 5 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اووررن اور 6.8 ملین امریکی ڈالر برائے ڈیپتھ سروسنگ ریزرو بھی شامل ہے۔ آج کی تاریخ تک کمپنی 15.26 ملین امریکی ڈالر کے مساوی 1,649 ملین روپے کی سرمایہ کاری کر چکی ہے۔

پروجیکٹ کے دوسرے مرحلے کیلئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 7.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے میں مجموعی ایکسپوژر کی منظوری دی تھی جس میں 4.6 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی انویسٹمنٹ، 1.3 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوورن اور 1.2 ملین امریکی ڈالر برائے ڈیٹ سروسنگ ریزرو (ایل آئی بی او آر/ کے آئی بی او آر مووومنٹ کے باعث اوپری سطح پر ایڈجسٹ ایبل) شامل ہیں۔

ایس ای سی ایم سی نے تھل نووا پاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور تھر انرجی لمیٹڈ کے ساتھ بالترتیب ہر ایک 330 میگاواٹ پاور پلانٹ کو 1.9 ملین ٹن لگنائیٹ سالانہ اضافی طور پر فراہم کرنے کیلئے کول سپلائی کے معاہدے کئے ہیں۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے تھر سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول۔ فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ کو تیار کرنے کے لئے اشتراک کے سلسلے میں نووا ٹیکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک جوائنٹ وینچر ایگریمنٹ تشکیل دیا ہے۔ یہ پاور پلانٹ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کے ذریعے چلائی جانے والی مائن سے حاصل کردہ لیگنائٹ کول پر انحصار کرے گا۔

کمپنی نے اپنے مکمل ملکیتی ذیلی ادارے تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جوائنٹ وینچر کمپنی یعنی تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (''تھل نووا'') پروجیکٹ کی تعمیر کے ضمن میں تشکیل دی ہے۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) سے لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) اور لیٹر آف سپورٹ (ایل او ایس) حاصل کرلیا ہے نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے پروجیکٹ کمپنی کو تھر کول پر جنریشن لائسنس جاری کر دیا ہے اور اپ فرنٹ ٹیرف بھی تفویض کر دیا گیا ہے۔ تھل نووا کو سندھ اینوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ایس ای پی اے) کی جانب سے بھی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کیا جا چکا ہے۔ چائنا مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کو بحیثیت ای پی سی کنٹریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ تھل نووا نے 1.9 ملین ٹن سالانہ لگنائیٹ کی فراہمی کیلئے ایس ای سی ایم سی کے ساتھ کول سپلائی ایگریمنٹ (سی ایس اے) کیا ہے۔ اس نے سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ ایک پاور پرچیز ایگریمنٹ (پی پی اے) اور پی پی آئی بی چائنا ڈیولپمنٹ بینک (''سی ڈی بی'') اور حبیب بینک لمیٹڈ (''ایچ بی ایل'') کے ساتھ امپلی مینٹیشن ایگریمنٹ (''آئی اے'') بالترتیب غیر ملکی اور مقامی کرنسی پروجیکٹ قرضوں کے انتظام کے لئے معاہدوں پر دستخط کئے ہیں۔

تھل پاور پرائیویٹ موجودہ طور پر تھل نو وا تھر پاور میں تھل پاورز کی ایکویٹی کے حصے کے حصول کیلئے حب پاور کمپنی لمیٹڈ سے بھی روابط کیلئے سرگرم عمل ہے۔ اس ٹرانزیکشنز کی تکمیل اور شرائط پر کامیاب معاہدے کے تحت (مطلوبہ کارپوریٹ اور ریگولیٹری اجازت ناموں کے حصول اور باقاعدہ نگرانی کی اجازت سے) تھل پاور پرائیویٹ لمیٹڈ تھل نو وا میں اپنی شیئر ہولڈنگ 26 فیصد تک کم کردے گی۔

چونکہ یہ پروجیکٹ ملکی وسائل پر مبنی ہونے کی وجہ سے مستحکم بنیادوں کا حامل ہے اور متعلقہ حکومتوں کی جانب سے بھی اس کو بھرپور حمایت اور حوصلہ افزائی مل رہی ہے پھر بھی اسے بروقت فنانشل کلوز کیلئے کئی اہم چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تھل نو وا نے تمام پروجیکٹ کے معاہدے اور پروجیکٹ کے لئے فنانشل کلوز حاصل کرنے میں بھرپور فعال کردار ادا کیا۔

اظہارِ تشکر

ہم اللہ تعالی کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں چیلنج کے وقت میں اپنی رحمت سے نوازا۔ ہم اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز، کسٹمرز، ڈیلرز، بینکرز اور جوائنٹ وینچر اور ٹیکنیکل پارٹنرز کے مسلسل تعاون اور کمپنی پر ان کے اعتماد کو سراہتے ہیں۔ ہم اپنے تمام ساتھی ملازمین کی کاوشوں کے بھی معترف ہیں جنہوں نے سخت محنت اور دل جمعی کے ساتھ بہترین نتائج کے حصول کے لئے کوششیں کیں۔

منجانب بورڈ

مظہر والجی

چیف ایگزیکٹو

کراچی:

مورخہ: 26 اکتوبر 2018